کینیڈا میں فلائٹ اٹینڈنٹس سے بغیر اجرت کام لینے کا انکشاف

(رپورٹ) اسمعیل اثر نمائندہ کینیڈا

کینیڈا کی فضائی صنعت میں ملازمین کے حقوق اور اجرتوں کے حوالے سے ایک نیا تنازع کھڑا ہو گیا ہے فلائٹ اٹینڈنٹس کی نمائندگی کرنے والی ملک کی سب سے بڑی تنظیم کینیڈین یونین آف پبلک ایمپلائز نے وفاقی حکومت سے ہنگامی مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فضائی کمپنیوں کے ان تمام دعووں اور اعتراضات کو قطعی طور پر مسترد کر دے جو انہوں نے ملازمین سے بغیر اجرت کام کروانے کے خلاف دائر کی جانے والی شکایات پر اٹھائے ہیں

یونین کی جانب سے جاری کردہ حالیہ بیانات اور شکایات کے مطابق، فضائی کمپنیوں کی جانب سے فلائٹ اٹینڈنٹس کا شدید معاشی استحصال کیا جا رہا ہے یونین قیادت کا مؤقف ہے کہ فلائٹ اٹینڈنٹس سے مسافروں کی بورڈنگ کے عمل، طیارے کی اڑان سے پہلے کی تیاریوں اور مختلف وجوہات کی بنا پر پروازوں میں ہونے والی تاخیر کے دوران گھنٹوں کام لیا جاتا ہے۔ تاہم، ائیرلائنز انتظامیہ کا مروجہ قانون یہ ہے کہ وہ ملازمین کو صرف اسی وقت کی تنخواہ یا اجرت ادا کرتی ہیں

جب طیارہ رن وے پر حرکت میں ہوتا ہے یا فضا میں پرواز کر رہا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پرواز سے قبل اور بعد کے کئی گھنٹے، جو ملازمین مینوفیکچررز اور مسافروں کی خدمت میں گزارتے ہیں، ان کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا

دوسری جانب کینیڈا کی بڑی فضائی کمپنیوں اور ائیرلائنز انتظامیہ نے ان الزامات پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے ان شکایات پر اعتراضات اٹھائے ہیں

کمپنیوں کا دعوی ہے کہ تنخواہوں اور اجرتوں کا موجودہ ڈھانچہ کوئی نیا نہیں ہے، بلکہ یہ طویل عرصے سے باقاعدہ دوطرفہ لیبر معاہدوں کے تحت چل رہا ہے

انتظامیہ نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر تنخواہوں کے اس مروجہ طریقہ کار میں کوئی بھی اچانک یا بڑی تبدیلی کی گئی تو اس سے کمپنیوں کے آپریشنل اخراجات میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا، جس کا براہِ راست بوجھ مسافروں پر پڑے گا اور ہوائی ٹکٹ مزید مہنگے ہو جائیں گے۔

تاہم، کینیڈین یونین آف پبلک ایمپلائز نے ائیرلائنز کے اس مؤقف کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے محنت کشوں کا کھلا معاشی استحصال قرار دیا ہے۔

یونین نے وفاقی حکومت اور متعلقہ لیبر اداروں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ ملکی لیبر قوانین کا نفاذ یقینی بنائیں اور ایسا جامع قانون وضع کریں جس کے تحت فلائٹ اٹینڈنٹس کو ان کی ڈیوٹی کے ہر ایک منٹ کی باقاعدہ ادائیگی کی جائے۔

یونین کا کہنا ہے کہ ملازمین کی محنت کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے اور ائیرلائنز کو اپنے منافع کی خاطر ورکرز کے حقوق پامال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔